بسم اللہ الرحمن الرحیم

# ٹیوشن کے دوران دینی تعلیم دینا بھی اجرت پر دین سکھانا کہلائے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

ایک عورت اسکول کی بچیوں کو 2 گھنٹے ٹیوشن پڑھاتی ہے جس کی وہ ماہانہ فیس بھی لیتی ہے اور اس وقت کے دوران فرض علوم جیسے وضو، غسل، نماز وغیرہ بھی سکھاتی ہے، توکیا یہ دین سکھانے پر اجرت لینا تو نہیں ہوگا جبکہ فیس صرف اسکول کی کتابوں کی لیتی ہے؟

## جواب

جب فریقین (ٹیچر اور بچے کے سرپرست) کے درمیان اسکول کی تعلیم دینے پر ہی اجارہ ہوا ہے، اور فیس بھی سکول کی کتابوں کی ہی لی جاتی ہے، تو اب اگرچہ ساتھ میں ضمنی طور پر کچھ دینی چیزیں بھی سکھائی جاتی ہیں، مگر یہ فیس دنیاوی مضامین پڑھانے کی ہی کہی جائے گی کہ اس کے امورِ مفوضہ یعنی جو کام اس کے ذمہ لگایا گیا ہے وہ دنیاوی تعلیم ہے، دینی تعلیم تو وہ اپنے طور پر دے رہی ہے لہٰذا یہ اجرت دینی تعلیم پر لینا نہیں ہوا۔

یاد رہے! متاخرین علمائے کرام نے دینی ضرورت کے پیش نظر تعلیم قرآن، امامت وغیرہ امورِ دینیہ کی خدمت سر انجام دینے پر اُجرت لینے کو جائز قرار دیا ہے۔

اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن لکھتے ہیں: "قرآنِ عظیم کی تعلیم، دیگر دینی علوم، اذان اور امامت پر اُجرت لینا جائز ہے جیسا کہ متاخرین ائمہ نے موجودہ زمانہ میں شعائرِ دین اور ایمان کی حفاظت کے پیشِ نظر فتویٰ دیا ہے، اور باقی طاعات مثلاً زیارتِ قبور، اموات کے لئے ختمِ قرآن، قراءت، میلادِ پاک سید الکائنات علیہ وعلیٰ آلہ افضل الصلوات والتحیات پر اصل ضابطہ کی بنا پر منع باقی ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 19، صفحہ 495، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2525

تاریخ اجراء: 19 ربیع الآخر 1447ھ/13 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net